کل وقت

60
منٹ

عمر کی حد

10+
سال

WORLD'S LARGEST LESSON

NetApp
گول 4 امپیکٹ پارٹنر

ایک حقیقت-پسند (فیکٹ-ایوسٹ) بنیں!

عالمی ہدف 4 (گلوبل گول 4) کے ڈیٹا پر غور کریں ۔

4 QUALITY EDUCATION

ہمیں آپکی ضرورت ہے!

ہمارا تعلیمی نظام بحران کا شکار ہے۔ بہت سارے لوگ سیکھنے سے محروم ہو رہے ہیں اور کافی سارے لوگ جدید دنیا کے لیے درکار مہارتیں حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہمیں آپ کی ضرورت ہے کہ آپ طلباء کی اس بحران کو سمجھنے میں مدد کریں اور انکے ساتھ خیالات کا اشتراک کریں۔ تب ہم تبدیلی کو آگے بڑھانے کے لیے ان کے پیغامات کو دنیا کے ساتھ شیئر کریں گے۔

ہم ڈیٹا پر توجہ کیوں دے رہے ہیں؟

طلباء عالمی 'سیکھنے کے بحران' کو سمجھنے اور اپنی تعلیم کے سلسلے میں بات کرنے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کر سکتے ہیں۔
اپنے طالب علموں کو ڈیٹا کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ سکھا کر، آپ انہیں حقیقت پسند بننے کے لیے بااختیار بنا سکتے ہیں: دنیا کو بدلنے کے لیے معلومات کا استعمال کرنے والے تبدیل کنندہ ! ایسا کرنے سے، آپ ڈیٹا خواندگی کو فروغ دینے میں ان کی مدد کر رہے ہیں، جو جدید دنیا کے لیے ایک اہم مہارت ہے۔

یہ کس کے لیے ہے؟

اس منصوبے کو +10 سال کی عمر کے طلباء کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ سرگرمیاں ڈیٹا استعمال کرنے کے کسی سابقہ تجربہ نہ رکھنے والے اساتذہ کے ذریعے فراہم کی جا سکتی ہیں، اگر آپ گہرائی میں جانا چاہتے ہیں تو توسیع کے مواقع کے ساتھ ۔

اس میں کتنی دیر لگتی ہے؟

توسیع کے انتخاب کے ساتھ تقریباً 1 گھنٹہ

مرحلہ نمبر 1 : پہلی بار ڈیٹا متعارف کروائیں۔

مرحلہ نمبر 2 : ڈیٹا سیٹ کو ہینڈل کریں اور ایک انفوگرافک بنائیں

مرحلہ نمبر 3 : تبدیلی لانے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کریں

سرگرمیوں میں بلا جھجھک ردوبدل کریں تاکہ وہ آپ اور آپ کے طلباء کے لیے بہترین کام کر سکیں۔ اگر آپ کر سکتے ہیں تو، کچھ شاندار تخلیقی ڈیٹا تخیلات کو بہتر بنانے کے لیے مرحلہ 3 پر مزید وقت گزاریں!

اپنے طلباء کے کام کا دنیا کے ساتھ اشتراک کرنا

ہم دنیا کے سب سے بڑے سبق کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے آپ کے طلباء کے کام کو ہزاروں لوگوں کے ساتھ شیئر کریں گے اور ہم اسے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے دوران ٹرانسفارمنگ ایجوکیشن سمٹ جیسی بین الاقوامی تعلیمی تقاریب میں لے کر جائیں گے۔
ہمارے ساتھ منسلک ہوں @TheWorldsLesson پریا ہمیں ای میل کریں lesson@project-everyone.org

دنیا کے سب سے بڑے سبق کا حصہ بننے کے لیے آپ کا شکریہ!

سیکھنے کے مقاصد

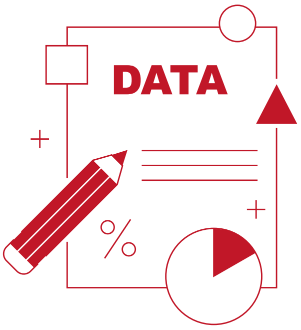

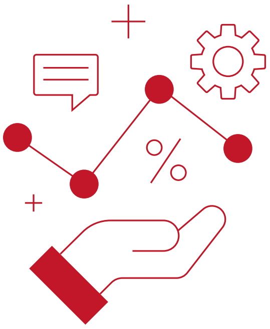

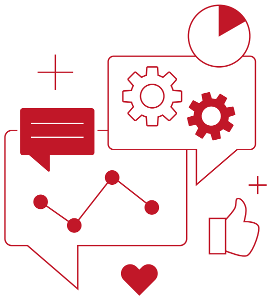

مرحلہ 1: سمجھیں کہ ڈیٹا کیا ہے | **مرحلہ 2:** ڈیٹا کو ہینڈل کرنے کا طریقہ سیکھیں | **مرحلہ 3:** تبدیلی کے لیے ڈیٹا کا استعمال کریں۔

مشمولات:

مرحلہ نمبر 1: ڈیٹا کا تعارف کروانا

بالکل ہی نئے لوگوں کے لیے ایک تعارف۔ طلباء روزمرہ کے سوالات کے جوابات دے کر ڈیٹا سیٹ بناتے ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو آپ اس سیکشن کو چھوڑ سکتے ہیں۔

مرحلہ 2: ہینڈلنگ ڈیٹا

ڈیٹا ہینڈلنگ کی ایک سادہ سرگرمی۔ طلباء ایک ڈیٹا سیٹ کو دیکھنے کے لیے ایک انفوگرافک بناتے ہیں جس کا تعلق وہ اس کے ساتھ جوڑ سکتے ہیں COVID-19: کے دوران عالمی اسکولوں کی بندش۔

مرحلہ 3: تبدیلی لانےکے لیے ڈیٹا کا استعمال

عالمی ہدف 4 میں فرق لانے کے لیے ڈیٹا کا استعمال۔ طلباء ایک نیا ڈیٹا سیٹ پر کام کرتے ہیں اور ایک اہم مسئلے کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہیں۔ پھر دنیا کے ساتھ اپنے کام کا اشتراک کرتے ہیں!

اسے مزید آگے لے جانا

وسائل اور تجویز کردہ سرگرمیوں کا ایک سیٹ جو آپ کو سیکھنے میں آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہیں، بشمول کام کرنے کے لیے ڈیٹا سیٹ اور استعمال کرنے کے لیے ٹولز۔

ضمیمہ

ڈیٹا چارٹس، بصری اشارے اور ورک شیٹس۔

CODAP

اس سبق کے پورے منصوبے کے دوران ہم نے ڈیٹا کو دیکھنے اور دریافت کرنے کے لیے مفت ٹول CODAP کو استعمال کرنے کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ CODAP اور اسے استعمال کرنے کے طریقے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، یہاں کلک کریں۔

15
منٹ

مرحلہ نمبر 1: ڈیٹا کا تعارف

سیکھنے کے مقاصد:

میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ ڈیٹا کیا ہے اور یہ کیوں مفید ہے۔

میں مختلف طریقوں سے ڈیٹا اکٹھا اور گروپ کرنا جانتا/جانتی ہوں۔

میں ڈیٹا بنانے میں اپنے کردار کو پہچانتا/پہچانتی ہوں۔

سرگرمی: ڈیٹا کا تعارف

اگر آپ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب ہاں میں دیتے ہیں تو کھڑے ہوجائیں۔

- کیا آپ بلیوں کو کتوں پر ترجیح دیتے ہیں؟
- کیا آپ آج اسکول پیدل گئے تھے؟
- کیا آپ ہر روز سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں؟
- کیا آپ نے لاک ڈاؤن کے دوران کوئی نیا مشغلہ دریافت کیا؟

ہر سوال کے لیے ایک قطار اور ہاں اور نہیں کے لیے دو کالموں کے ساتھ ٹیلی(tally) چارٹ کا استعمال کرتے ہوئے یہ ڈیٹا اکٹھا کریں

بحث کریں: اب ہمارے پاس "ڈیٹا" کے چار سیٹ ہیں۔ وہ ہمیں ہماری کلاس کے بارے میں کیا معلومات بتاتے ہیں؟ ہماری کلاس کے بارے میں ان چیزوں کو جاننا کیوں مفید ہو سکتا ہے؟

اب آئیے ایک مختلف شکل میں ڈیٹا اکٹھا کرتے ہیں۔ سالگرہ کےدن کی ترتیب سے قطار میں کھڑے ہوں، اوائل کے سال سے لے کر سب سے آخر والےسال تک ۔

اب ہمارے پاس ایک مختلف قسم کا ڈیٹا سیٹ ہے۔ دو آپشنز (ہاں/نہیں) کے بجائے ہمارے پاس جوابات کی ایک پوری رینج ہے، اور آپ نے انہیں انسانی گراف کے طور پر پیش کیا ہے! یہ ہمیں نئی معلومات بتاتا ہے، مثال کے طور پر کس کی سالگرہ سب سے پہلے / سب سے آخرمیں ہے۔

آخر میں، اگر آپ پیدائش کا ایک ہی مہینہ شیئر کرتے ہیں تو ایک ساتھ گروپ بنائیں۔ ایک بار پھر، اب ہمارے پاس ایک مختلف ڈیٹا سیٹ ہے، جو ہمیں ہماری کلاس کے بارے میں نئی معلومات بتاتا ہے۔ مثال کے طور پر پوچھیں کہ کون سا مہینہ سب سے زیادہ مشترک ہے جس میں لوگ پیدا ہوئے ہوں؟ سب سےزیادہ کم مشترک کون سا ہے؟

بحث کرنا: ڈیٹا کیا ہے؟

طلباء سے پوچھیں: تو ڈیٹا کیا ہے؟

جواب: ڈیٹا حقائق کا ایک مجموعہ ہے جو آپ کو معلومات بتا سکتا ہے۔ ڈیٹا 'کچا'، بھاری بھرکم اور غیر منظم طور پر شروع ہوتا ہے۔ معلومات کو منظم کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ڈیٹا ہر سوال کے لیے کھڑے ہونے والے لوگوں کی تعداد ہے، معلومات وہ ہیں جو ہم اس تعداد سے جان سکتے ہیں۔

معلومات ڈیٹا کا نقشہ بناتی ہیں تاکہ یہ ایک بڑا تصویری منظرنامہ فراہم کرے کہ یہ سب کیسے ایک ساتھ فٹ بیٹھتا ہے۔ ڈیٹا، اپنے طور پر، عملی طور پر بے معنی ہے۔ جب اس کا تجزیہ اور تشریح کی جاتی ہے تو یہ بامعنی معلومات بن جاتی ہیں۔ ایک بار جب آپ کے پاس معلومات آ جائیں، تو آپ اسے دنیا کو بدلنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

تو ہم ڈیٹا کیوں جمع کرتے ہیں؟ ڈیٹا کہاں استعمال ہوتا ہے؟ کیا طلباء مثالیں دے سکتے ہیں؟ حکومتیں اور کمپنیاں ڈیٹا کے ساتھ کیا کر رہی ہیں؟

جواب: اس کا ہر جگہ استعمال ہوتا ہے، معلومات حاصل کرنے کے لیے ، تاکہ ہم فیصلے کر سکیں اور مسائل کو حل کر سکیں۔ حکومتیں انتخابات کے دوران ڈیٹا اکٹھا کرتی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کس کو سب سے زیادہ ووٹ ملے ہیں۔ گوگل اپنے صارفین کا ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے تاکہ اسے معلوم ہو کہ لوگ کس چیز میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اس بنیاد پر مؤثر تشہیر کی جاسکے۔ ڈیٹا کے بارے میں جاننا ضروری ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کا ڈیٹا دوسرے کس طرح استعمال کر رہے ہیں۔

بحث کرنا: عالمی اہداف کا تعارف

یہاں ایک آخری مثال دی جارہی ہے: پائیدار ترقی کے عالمی اہداف (Global Goals for Sustainable Development)، یا عالمی اہداف! (عالمی اہداف کا گرڈ دکھائیں)

یہ غربت اور عدم مساوات کو کم کرنے سے لے کر موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے اور فطرت کی حفاظت تک لوگوں اور کرہ ارض کے لیےکرنےوالے کاموں کی فہرست ہے اقوام متحدہ کے تمام اراکین (193 ممالک!) نے ان اہداف سے اتفاق کیا اور وہ خود اقوام متحدہ کے ساتھ مل کر ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے اپنی پیشرفت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

اس پروجیکٹ میں آپ ایک مقصد پر توجہ مرکوز کرنے جا رہے ہیں جس کے بارے میں آپ سب سے زیادہ جانتے ہیں، کیونکہ آپ اس میں شامل ہیں! عالمی ہدف 4: معیاری تعلیم۔ اس ہدف کا مقصد "سب کے لیے اور مساوی معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا" ہے۔

عالمی ہدف 4 (گلوبل گول 4) کو متعارف کرانے والی ویڈیو دیکھیں

اس ویڈیو کو دنیا کے سب سے بڑی سبق کی ویب سائٹ پر تلاش کریں یا یہاں کلک کریں.

مرحلہ 2: ڈیٹا کو ہینڈل کرنا

20
منٹ

سیکھنے کے مقاصد:

میں سمجھتا/ سمجھتی ہوں کہ عالمی سطح پر ڈیٹا کیسے اکٹھا کیا جاتا ہے۔

میں ڈیٹا کا تخیل کر سکتا/ سکتی ہوں تاکہ سیکھنا آسان ہو جائے۔

میں معلومات کو دریافت کرنے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کر سکتا/ سکتی ہوں۔

اگر آپ مرحلہ 2 سے شروع کر رہے ہیں اور مرحلہ 1 کو چھوڑ رہے ہیں،تو اس مرحلے کومتعارف کروائیں 'ڈیٹا کیا ہے؟' جو ایک مختصربحث ہے اور درج بالا مرحلہ 1 سے گول 4 تعارفی ویڈیو دیکھیں۔

تعارف: COVID-19 کے دوران اسکولوں کی بندش کے اعداد و شمار پر غور کریں۔

ہم ایک ساتھ مل کر عالمی ہدف 4 پر ڈیٹا کو دیکھنے جا رہے ہیں: معیاری تعلیم۔ کیوں؟ کیونکہ نوجوانوں کا حق ہے کہ وہ تعلیمی نظام کے بارے میں سیکھیں اور بتائیں کہ آپ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں - اور آپ کے خیال میں اسے کیسے بدلنا چاہیے۔

شروع کرنے کے لیے آپ کچھ ڈیٹا استعمال کرنے جا رہے ہیں جس کا آپ حصہ ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ویڈیو سے جاناہے، COVID-19 کی وجہ سے بچے اور نوجوانوں کے سیکھنے کے 2 ٹریلین گھنٹے کھو چکے ہیں۔ آپ کے خیال میں آپ نے کتنے گھنٹے کھوئے ہیں؟ آئیے اسکول بند ہونے کے اعداد و شمار پر نظر ڈالتے ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ دنیا بھر میں یہ کیسا لگتا ہے۔

سرگرمی: ڈیٹا کو تصویری شکل دیں

COVID-19 اسکولوں کے بند ہونے کا ڈیٹا اور 'پنسلز' ورک شیٹس دکھائیں یا حوالے کریں (ضمیمہ)۔ طلباء ڈیٹا کا تصور کرنےکے لیے ورک شیٹس کا استعمال کریں گے۔ ہر ورک شیٹ ایک مختلف تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے اور ہر پنسل ایک مختلف علاقے کی نمائندگی کرتی ہے۔

متبادل طور پر، آپ طالب علموں سے چار بڑے پھول کھینچنے کو کہہ سکتے ہیں، ہر ایک میں سات پنکھڑیوں کے ساتھ۔ ہر پھول ایک تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے اور ہر پنکھڑی ایک خطے کی نمائندگی کرتی ہے۔

طلباء ہلکے رنگوں کے ساتھ پنسلوں میں رنگ بھر سکتے ہیں۔ پھر انہیں مختلف رنگ کے دھبوں کو شامل کرنا ہوگا جہاں کوویڈ کی وجہ سے مکمل یا جزوی طور پر بندش ہوئی ہے، اوران دھبوں کو ملک کے ناموں کے ساتھ لیبل کرنا ہوگا۔ (آپ 'تعلیمی وقفے' کو نظر انداز کر سکتے ہیں)

مثال کے طور پر، ایشیا میں فروری میں دو ممالک میں بندشیں ہوئیں - چین میں جزوی بندش اور منگولیا میں مکمل بندش۔ دنیا بھر میں کہیں اور اسکول بند نہیں تھے۔

اگر طلباء ڈیٹا کیساتھ زیادہ پراعتماد ہیں، یا بڑی عمرکے ہیں، تو آپ جوابات تلاش کرنے کے لیے، COVID-19 اسکولوں کی بندش کے اعداد و شمارکا استعمال کرتے ہوئے، براہ راست نیچے کی بحث پر جاسکتے ہیں۔

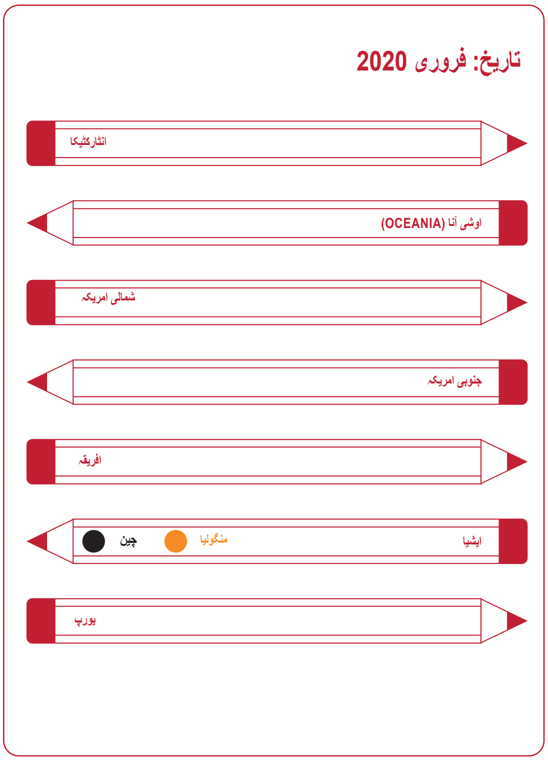

بحث کرنا: ڈیٹا ہمیں کیا بتاتا ہے؟

اپنے انفوگرافکس (پنسلوں) یا ڈیٹا چارٹ کا استعمال کرتے ہوئے، آپ کونسی معلومات جان سکتے ہیں؟

- سب سے پہلے کس براعظم میں اسکول مکمل/جزوی طور پر بند ہوئے؟
- اکثر سکول کب بند ہوئے تھے؟
- سب سے کم سکول کب بند ہوئے تھے ؟
- آخری بار کس براعظم میں اسکول بند ہوئے تھے ؟
- کیا کوئی اور دلچسپ چیز ہے جو آپ نے ڈیٹا سے سیکھی ہے؟

مبارک ہو، آپ نے معلومات کو دریافت کرنے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کیا ہے!

بحث کرنا: پورے ڈیٹا سیٹ کا تصور کرنا

اب CoVID-19 کے دوران اسکولوں کی بندش سے متعلق مکمل عالمی ڈیٹاسیٹ پیش کریں۔ اسے پیش کیا جا سکتا ہےاستعمال کرتے ہوئے اس آن لائن ٹول کو پرنٹس آوٹ کوستعمال کرتے ہوئے(ضمیمہ دیکھیں) یا CODAP. یہ اقوام متحدہ کی ایجنسی یونیسکو کے عالمی ادارہ شماریات کے ڈیٹا کا استعمال کرتا ہے۔

کیا ہم ان تصورات سے کچھ نیا سیکھ سکتے ہیں؟ اس طرح ڈیٹا کو تصور کرنا کیوں مفید ہو سکتا ہے؟ کس کے لیے یہ مددگار ثابت ہو سکتا ہے؟

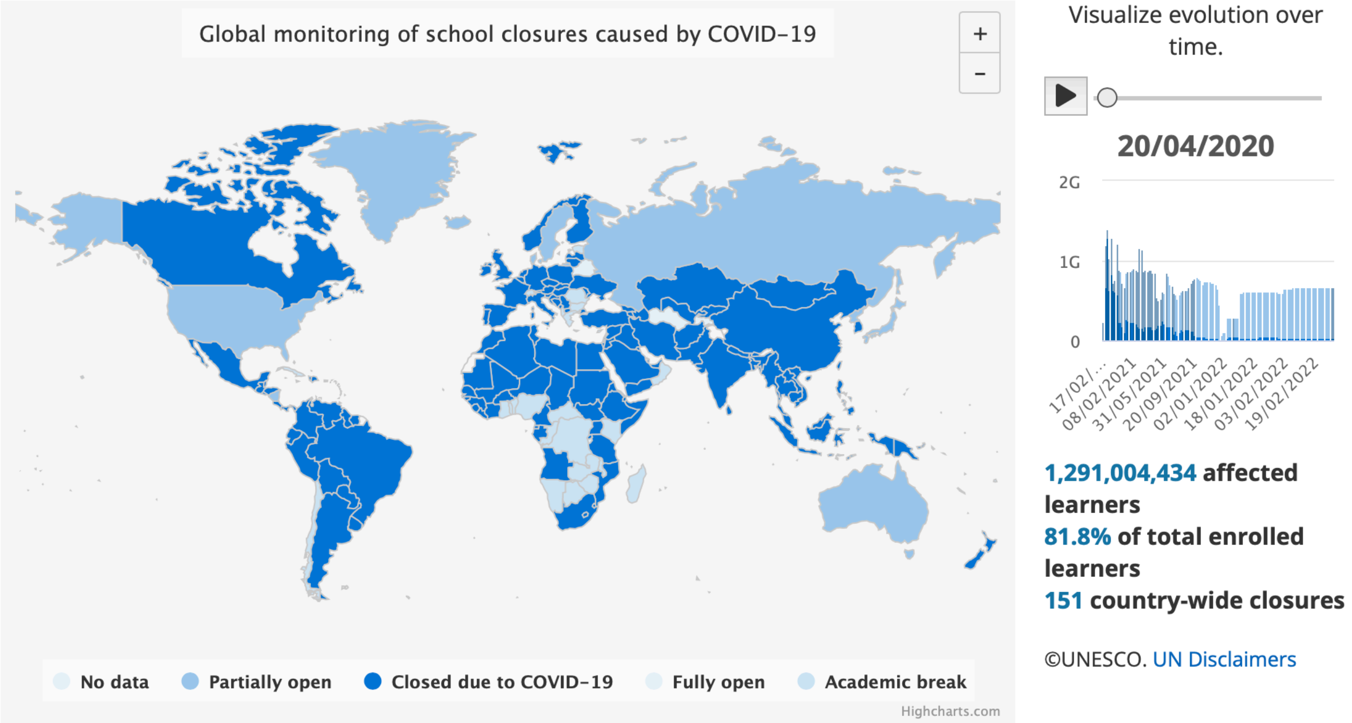

اب ہم نے دیکھا ہے کہ آپ ڈیٹا کو اس کی خالص شکل میں کیسے لے آسکتے ہیں، اس سے سیکھ سکتے ہیں اور پھر اسے ان طریقوں سے تصور میں لا سکتے ہیں جس سے اسے سمجھنے میں آسانی ہو۔ اگلے حصے میں آپ کو عالمی ہدف 4 (گلوبل گول 4) کا ایک اور عنصر دریافت کرنے کا موقع ملے گا: میعاری تعلیم، اور سیکھیں کہ آپ جو معلومات دریافت کرتے ہیں اسے دنیا کو بدلنے کے لیے کیسے استعمال کرنا ہے!

25
منٹ

مرحلہ 3: تبدیلی لانے کے لیے ڈیٹا کا استعمال

سیکھنے کے مقاصد:

میں نے ڈیٹا کے ذریعے عالمی ہدف 4 کے بارے میں مزید معلومات حاصل کی ہیں.

میں'حقیقت-پسندی (فیکٹ-ایوزم)' کا ایک زبردست نمونہ بنانے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کر سکتا/ سکتی ہوں

میں نے تبدیلی لانے میں مدد کے لیے اپنی 'حقیقت پسندی' کو دنیا کے ساتھ شیئر کیا ہے۔

تعارف: ہمیں آپکی ضرورت ہے!

وضاحت کریں کہ دنیا کا سب سے بڑا سبق نوجوانوں سے پیغامات طلب کر رہا ہے کہ وہ یہ کیوں سوچتے ہیں کہ تعلیم اہم ہے، اور اسے کیسے بدلنا چاہیے۔ وہ آپ کے ڈیٹا تخیلات - یا انفوگرافکس - تعلیم پر کا دنیا کے ساتھ اشتراک کرنا چاہتے ہیں!

وہ عالمی سامعین تک پہنچنے کے لیے سوشل میڈیا پران میں سے بہترین کا اشتراک کریں گے، فنکاروں کے ساتھ مل کر آپ سے متاثر ہو کر نئی انفوگرافکس بنائیں گے، اور انہیں پیرس اور نیویارک لے جائیں گے جہاں اقوام متحدہ کے تعلیمی سربراہی اجلاس منعقد ہوں گے۔

بحث: سیکھنے کے بحران کے بارے میں ایک نیا ڈیٹا سیٹ منتخب کریں.

عالمی ہدف 4 (گلوبل گول 4) دنیا بھر میں تعلیم کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ اس ہدف کا مقصد "سب کے لیے اور مساوی معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا" ہے۔ ہم کیسے جانیں گے کہ آیا یہ مقصد پورا ہوا ہے؟ جب ہمارے پاس اس کو ثابت کرنے کے لیے ڈیٹا ہوتا ہے۔

لیکن اب تک ہم صرف ان لوگوں کے بارے میں سیکھ رہے ہیں جو اسکول میں ہیں۔ تو آگے ہم ان لوگوں پر توجہ مرکوز کرنے جا رہے ہیں جو اسکول تک بالکل بھی رسائی حاصل نہیں کر سکتے۔ ہم ایک ساتھ مل کر عالمی ہدف 4 کے ایک پہلو پر غور کرنے جا رہے ہیں اور معلوم کریں گے کہ ڈیٹا ہمیں کیا بتا سکتا ہے۔ پھر ہم تبدیلی لانے کی کوشش کرنے کے لیے جو معلومات دریافت کرتے ہیں انہیں استعمال کریں گے۔

پہلے سے ایک موضوع کا انتخاب کریں، یا طلباء سے ووٹ دینے کو کہیں کہ وہ کس میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں :

- وہ بچے جو بالکل سکول نہیں جا سکتے
- وہ لڑکیاں جو لڑکوں کے مقابلے میں سکول نہیں جا سکتیں۔
- وہ بچے جو گھر سے سیکھنے کے لیے انٹرنیٹ تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے

ایک بار جب آپ اپنا مسئلہ منتخب کر لیں، تو اس موضوع کی سرخی کا اشتراک کریں۔
(ہرایک موضوع پر مزید معلومات ضمیمہ میں ہے۔)

1: وبائی مرض سے پہلے 258 ملین بچے اور نوجوان اسکولوں سے باہر تھے۔

2: لڑکوں کے مقابلے لاکھوں لڑکیوں کو سکول جانے سے روک دیا گیا ہے

3: دنیا کے دو تہائی بچوں کے گھر میں انٹرنیٹ کنکشن نہیں ہے۔

اپنے عنوان پر بحث کریں:

- طلباء اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ کیا وہ حیران ہیں؟
- کیا اس مسئلے نے انہیں یا انکے جاننے والے لوگوں کو متاثر کیا ہے؟ کیا وہ تصور کر سکتے ہیں کہ اس مسئلے سے متاثرہونا کس صورتحال کی مانند ہو گا؟
- ان کے خیال میں اس کی وجوہات کیا ہو سکتی ہیں؟ اس کے اثرات کے بارے میں کیا خیال ہے؟

بحث: ایک حقیقت-پسند (فیکٹ-ایوسٹ) بنیں!

اب وقت آگیا ہے کہ 'حقیقت پسندی' کے ذریعے دنیا کو تبدیل کرنے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کیا جائے!

حقائق + سرگرمی = حقیقت پسندی اس کا مطلب ہے کسی موضوع کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور سماجی تبدیلی لانے کے لیے حقائق کا استعمال کرنا. ایسا کرنے کے لیے، ہم لوگوں کے ذہنوں کو بدلنے کے لیے ڈیٹا اور معلومات کو بصری طور پر ایک انفوگرافک کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

توجہ حاصل کرنے اور پیغام بھیجنے کے لیے ایک زبردست انفوگرافک ڈیٹا کا تخیل کرتا ہے۔ درج ذیل میں ایک واقعی موثر انفوگرافک کے ABC ہیں:

- A) ایک واضح پیغام یا سرخی
- B) ایک تصور جو آپ کی ڈیٹا کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔
- C) آپ کی پرواہ کرنے کے لیے کچھ نکات

آپ انفوگرافکس کی کچھ مثالیں بطور محرک شیئر کرنا چاہیں گے۔ آپ کو ایسے کچھ نمونے UN SDGs ویب سائٹ پر مل سکتے ہیں .

بحث: کیا انفوگرافکس AB اور C پر پورا اتر رہے ہیں؟ اگر ہاں، تو کیسے؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

سرگرمی: ڈیٹا میں روح پھونکیں۔

اب آپ کی باری ہے! سب سے پہلے، اپنی آنکھیں بند کریں. اس مسئلے کے بارے میں سوچیں جس پر ہم کام کر رہے ہیں۔

- آپ کا پیغام کیا ہے؟
- آپ ڈیٹا کا کیسے تصور کر سکتے ہیں؟
- آپ کس وجہ سے اس پر دھیان دیتے ہیں؟

طلباء کو ان تینوں سوالوں میں سے ہر ایک کے بارے میں خود سوچنے اور اپنے خیالات لکھنے کے لیے تھوڑا وقت دیں۔ پھر طلباء اپنے انفوگرافکس بنانے کے لیے خود یا گروپس میں کام کر سکتے ہیں۔ کم پراعتماد طلباء کے ساتھ آپ ABC کے ذریعے قدم بہ قدم کام کر سکتے ہیں۔ یقینی بنائیں کہ آپ نے عالمی اہداف / عالمی ہدف 4 کا لوگو شامل کیا ہے!

توسیع: ڈیٹا پر غور کریں۔

اگر آپ ڈیٹا کے ساتھ کام کرنے میں پراعتماد ہیں اور عالمی ہدف 4 کو دریافت کرنے میں مزید وقت گزارنا چاہتے ہیں تو درج ذیل سیکشن میں کچھ ٹولز فراہم کیے گئے ہیں: 'اسے مزید آگے لے جائیں'. آپ فراہم کردہ ڈیٹا سیٹس اور ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے تین مسائل کے لیے نئی سرخیاں لا سکتے ہیں، یا عالمی ہدف 4 کے اندر دیگر مسائل پر ڈیٹا کی جانچ پڑتال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس کچھ اور وقت ہے، تو اپنے انفوگرافکس میں نئے خیالات بھریں! آپ اپنی سرخی میں 3D گراف، یا ایک پرفارمنس، یا آرٹ کے ایک بڑے نمونے سے جان ڈال سکتے ہیں، یا کیک بنا کر اسے پائی چارٹ کی طرح کاٹ سکتے ہیں!

دنیا کو بتائیں

جب وہ مکمل ہو جائیں، تو اپنے طلباء کے کام کی تصاویر / ویڈیوز lesson@project-everyone.org پر بھیجیں تاکہ ہم انہیں دنیا کے ساتھ شیئر کر سکیں! آپ سوشل میڈیا پر بھی اشتراک کر سکتے ہیں @theworldslesson

خیالات

مبارک ہو، اب آپ حقیقت-پسند (فیکٹ-ایوسٹ) ہیں! آپ نے دکھایا ہے کہ ڈیٹا کو تبدیلی کے لیے کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ آج کے سبق پر غور کریں۔ اپنے طور پر، درج ذیل تین سوالات کے اپنے جوابات لکھیں۔

- میں نے سیکھا ہے… میں حیران ہوں… میری خواہش ہے…

اسے مزید آگے لے جانا۔

ڈیٹا کی گہرائی میں جائیں (10+ عمر)

عالمی ہدف 4 پر ڈیٹا کی کھوج میں کچھ اور وقت گزاریں اور دیکھیں کہ آپ کے طلباء اور کیا کچھ دریافت کر سکتے ہیں۔ ضمیمہ میں تین ڈیٹا شیٹس میں شامل ہیں:

- اس مسئلے کے بارے میں ایک عالمی اعداد و شمار یا سرخی
- ایک سادہ وضاحت کہ فراہم کردہ ڈیٹا سیٹ کا استعمال کرتے ہوئے عالمی اعداد و شمار کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے
- اس مسئلے پر کچھ وسیع تر سیاق و سباق
- طلباء کے لیے مختلف خطوں / براعظموں کا موازنہ کرنے کے لیے ایک آسان ڈیٹا سیٹ
- مکمل ڈیٹا سیٹ کا ایک لنک ، تاکہ ضرورت پڑنے پر وہ مزید گہرائی میں جا سکیں
- CODAP پر مزید تحقیق کرنے کے لیے ایک لنک

بحث کے نکات

ہم کیا جانتے ہیں؟	ہم کیا اندازہ لگا سکتے ہیں؟	اس کا آپ سے کیا تعلق ہے؟
آپ نے ڈیٹا سے کیا سیکھا؟ علاقوں کا موازنہ کریں، کیسے مختلف ہیں؟ زیادہ اور کم آمدنی والے گروہوں کا موازنہ کریں، کیا فرق ہیں؟ وقت کے ساتھ پیشرفت دیکھنے کے لیے تاریخوں کا موازنہ کریں۔	وقت کے ساتھ ان اختلافات/ تبدیلیوں کی وجوہات کیا ہو سکتی ہیں؟ افراد کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ حکومت اور دیگر ادارے کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ دوسرے ممالک کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ کیا اس میں ثقافتی عوامل شامل ہیں؟ کیا اس میں اقتصادی عوامل شامل ہیں؟ اس کے اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟ یہ ثابت کرنے کے لیے آپ کو کن معلومات کی ضرورت ہے کہ آیا یہ سچ ہے؟	کیا آپ کو ذاتی تجربات ہوئے ہیں جو ان مسائل سے متعلق ہیں؟ اگر آپ کسی دوسرے علاقے میں رہتے ہیں تو چیزیں آپ کے لیے کیسے مختلف ہو سکتی ہیں؟ آپ کے خیال میں یہ معلومات جاننا کیوں ضروری ہے؟ آپ تبدیلی لانے کے لیے ان معلومات کو کیسے استعمال کر سکتے ہیں؟

یا آپ عالمی ہدف 4 کے اندر ایک نیا مسئلہ دریافت کر سکتے ہیں اور جو کچھ سیکھتے ہیں اسے شیئر کر سکتے ہیں!

ڈیٹا کی تحقیق کے لیے یہاں کچھ دوسرے مفید وسائل ہیں۔ بدقسمتی سے یہ وسائل تمام زبانوں میں دستیاب نہیں ہیں۔

CODAP
UN SDG 4
UNESCO ادارہ شماریات ڈیٹابیس
CoVID-19 کے دوران یونیسیف چلڈرن ٹریکر
گلوبل گولز فیکٹیزم (Global Goals Factivism)
گیمائنڈر (Gapminder)
نیویارک ٹائمز : اس گراف میں کیا ہو رہا ہے؟

ٹرانسفارم لرننگ سروے میں حصہ لیں (10+ عمر)

طالب علموں کو مدعو کریں کہ وہ اپنے تعلیمی ڈیٹا پر اپنے خیالات کا اشتراک کریں ایک کھیلنے کے قابل عالمی سروے . کے ذریعے .

20 نومبر کو بچوں کے عالمی دن میں شامل ہوں (عمر 8-14)

طلباء کو ڈیزائن کرنے اور اپنا سبق سکھانے کے لیے مدعو کریں !

تعلیم کے مزید اعدادوشمار

کیا بچے واقعی سیکھ رہے ہیں؟ سیکھنے کے بحران کے درمیان بنیادی مہارتوں کی تلاش - یونیسیف، 2022

- جیسے ہی وبائی بیماری اپنے تیسرے سال میں داخل ہو رہی ہے، تقریباً سکول کے 670 ملین بچے مکمل یا جزوی طور پر متاثر ہوتے ہی جا رہے ہیں اسکولوں کی بندش سے
- دنیا بھر میں بچوں کی اکثریت نے پڑھنے یا حساب میں بنیادی مہارتیں حاصل نہیں کر پائے ہیں جب وہ گریڈ 3 تک پہنچے ہیں۔
- کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں، اسکول بند ہونے کی وجہ سے 10 سال کی عمر کے 70% بچے پڑھنے سے قاصر رہے ہیں یا ایک سادہ متن کو سمجھیں۔

علم کی شمع کو روشن کرنا 4.0: انسانیت پر مرکوز بحالی کے لیے سیکھنے کے مستقبل میں سرمایہ کاری – WEF, 2022

- 4SDG حاصل کرنے کے لیے اضافی 69 ملین اساتذہ کو بھرتی کرنے کی ضرورت ہوگی
- 2020 کے اوائل سے، کم اور کم تر درمیانی آمدنی والے ممالک کے تعلیمی بجٹوں میں65% کٹوتی کی گئی ہے، اور اس کے ساتھ اعلی اور اعلی متوسط آمدنی والے ممالک میں 33% تک (WEF 2021)
- عالمی سرمایہ کاری کا صرف 2% سیکھنے پر لگایا جاتا ہے، اور اس سرمایہ کاری کا زیادہ تر حصہ اعلی آمدنی والی معیشتوں میں پایا جاتا ہے (یونیسکو، 2015)

رفتار بڑھانا: پناہ گزینوں کی تعلیم میں بحران - UNHCR, 2019

- اسکول جانے کی عمر کے 7.1 ملین پناہ گزین بچوں میں سے، 3.7 ملین (نصف سے زیادہ) اسکول نہیں جاتے

یونیسکو ادارہ شماریات

- دنیا میں STEM (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی) کے 30% سے بھی کم محققین خواتین ہیں

عالمگیر پرائمری اور سیکنڈری تعلیم کے ذریعے عالمی غربت میں کمی کرنا - یونیسکو اور GEM, 2017

- اگر تمام بالغوں نے ثانوی تعلیم مکمل کرلی تو عالمی غربت آدھی رہ سکتی ہے

گلوبل ایجوکیشن مانیٹرنگ رپورٹ، 2020

- صرف 17% ممالک کے پاس مین اسٹریم اسکولوں میں معذور طلباء کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے قوانین موجود ہیں
- 11 سے 15 سال کے بچوں میں سے ایک تہائی کو اسکول میں غنڈہ گردی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ جنہیں سماجی اصولوں یا نظریات سے مختلف سمجھا جاتا ہے ان کو شکار بنائے جانے کا امکان سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

گلوبل ایجوکیشن مانیٹرنگ رپورٹ، 2021

- صرف 30% طلباء ہی ماحولیاتی سائنس کے علم میں 'مہارت' کی سطح تک پہنچے ہیں (TIMSS 2019)
- کم آمدنی والے ممالک میں 12% خاندانوں کو تعلیم کی ادائیگی کے لیے قرض لینا پڑتا ہے
- 34 درمیانی اور زیادہ آمدنی والے ممالک میں، تین چوتھائی لوگ تعلیم پر زیادہ عوامی اخراجات کو ترجیح دیں گے
- 165 ممالک میں 20,000 سے زیادہ اساتذہ کے سروے میں، 39% نے بتایا کہ ان کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی تندرستی وبائی مرض کے دوران بری طرح متاثر ہوئی تھی۔

اپنے سیارے کے بارے میں جانیئے: تعلیم میں ماحولیاتی مسائل کو کس طرح مربوط کیا جاتا ہے اس کا عالمی جائزہ - OECD 2021

- 46 ممالک میں، نصف سے زیادہ تعلیمی پالیسیوں اور پڑھائے جانے والے نصاب میں موسمیاتی تبدیلی کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے

PISA 2018: بصیرت اور تشریحات - OECD

- 15 سال کی عمر کے پانچ میں سے ایک طالب علم نے بتایا کہ وہ اسکول میں خود کو ایک باہر والے کی طرح محسوس کرتے ہیں
- OECD ممالک میں سروے کیے گئے 15 سال کے بچوں میں سے صرف 54% نے دکھایا کہ وہ حقائق اور آراء میں فرق کر سکتے ہیں

SDG4 کی دوسری کون سی معلومات تحقیق کے لیے دلچسپ ہو سکتی ہیں؟ طالب علم تعلیم سے متعلقہ کن مسائل کے بارے میں سب سے زیادہ پرجوش ہیں؟ آپ کے ملک میں کیا صورتحال پائی جاتی ہے؟

طلباء کو مدعو کریں کہ وہ اپنے اعداد و شمار تلاش کریں اور پھر دنیا کے ساتھ اپنی 'fact-ivism (حقیقت پسندی)' کا اشتراک کریں! جب آپ تحقیق کر رہے ہوں، ہمیشہ یہ پوچھنا یاد رکھیں کہ آیا ذرائع قابل اعتماد ہیں۔

COVID-19 میں اسکولوں کی بندش: ڈیٹا

براعظم	ملک	بند / جزوی طور پر بند / کھلا۔			
		اپریل 2020	ستمبر 2020	مارچ 2021	جولائی 2021
یورپ	برطانیہ	کھلا	کھلا	کھلا	کھلا
	فرانس	کھلا	کھلا	کھلا	تعلیمی وقفہ
	پرتگال	کھلا	کھلا	بند	تعلیمی وقفہ
	اٹلی	جزوی طور پر بند	کھلا	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ
	سلووینیا	کھلا	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ
ایشیا	چین	بند	کھلا	جزوی طور پر کھلا	کھلا
	انڈیا	کھلا	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا
	جاپان	جزوی طور پر بند	کھلا	کھلا	کھلا
	قازقستان	بند	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ
	منگولیا	بند	کھلا	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ
افریقہ	مصر	بند	کھلا	بند	تعلیمی وقفہ
	موزمبیق	بند	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ	جزوی طور پر کھلا
	گھانا	تعلیمی وقفہ	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ
	مڈغاسکر	تعلیمی وقفہ	جزوی طور پر کھلا	کھلا	جزوی طور پر کھلا
	سوڈان	بند	بند	کھلا	تعلیمی وقفہ
شمالی امریکہ	میکسیکو	بند	بند	بند	تعلیمی وقفہ
	کینیڈا	بند	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ
	ہونڈوراس	بند	جزوی طور پر کھلا	بند	بند
	کیوبا	تعلیمی وقفہ	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا
	امریکا	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ
جنوبی امریکہ	برازیل	بند	بند	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا
	بولیویا	بند	بند	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا
	ارجنٹائن	بند	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا
	ایکواڈور	بند	بند	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا
	چلی	تعلیمی وقفہ	جزوی طور پر کھلا	جزوی طور پر کھلا	تعلیمی وقفہ
آسٹریلیا	آسٹریلیا	جزوی طور پر کھلا	کھلا	کھلا	تعلیمی وقفہ
	وانواتو	کھلا	کھلا	کھلا	کھلا
	نیوزی لینڈ	بند	کھلا	کھلا	تعلیمی وقفہ
	فجی	تعلیمی وقفہ	کھلا	کھلا	بند
	پاپوا نیو گنی	بند	کھلا	کھلا	کھلا

ڈیٹا کا تصور کریں۔

انٹارکٹیکا

اوشی آنا (OCEANIA)

شمالی امریکہ

جنوبی امریکہ

افریقہ

ایشیا

یورپ

COVID-19 میں اسکولوں کی بندش: نقشہ جات

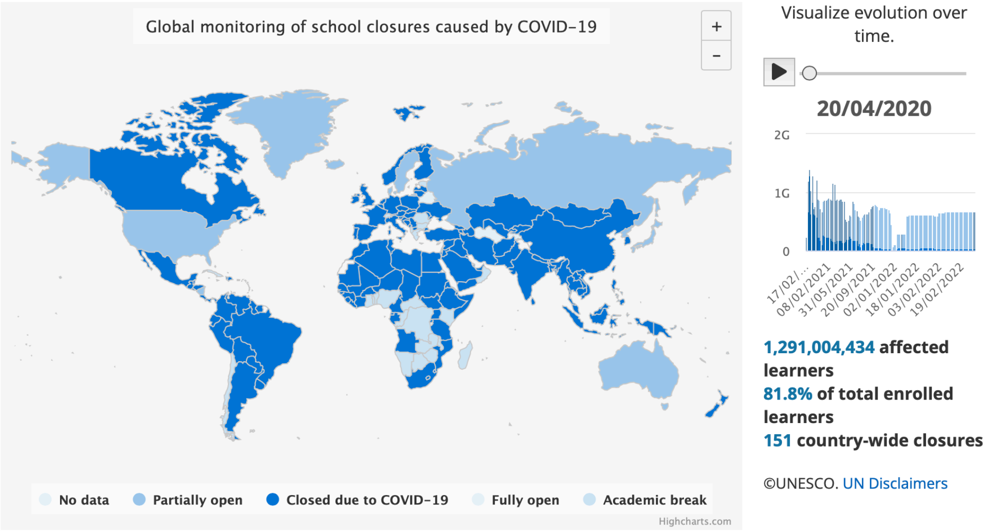

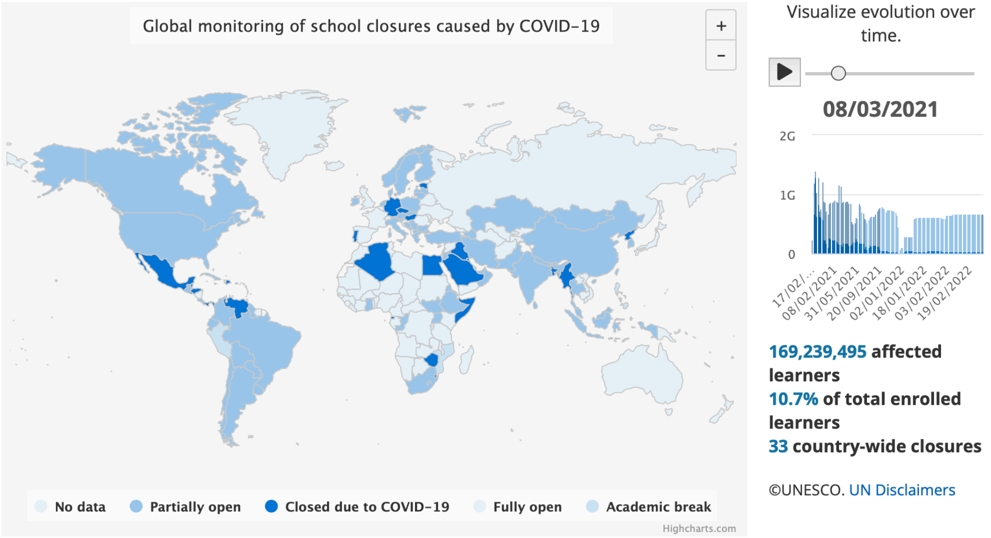

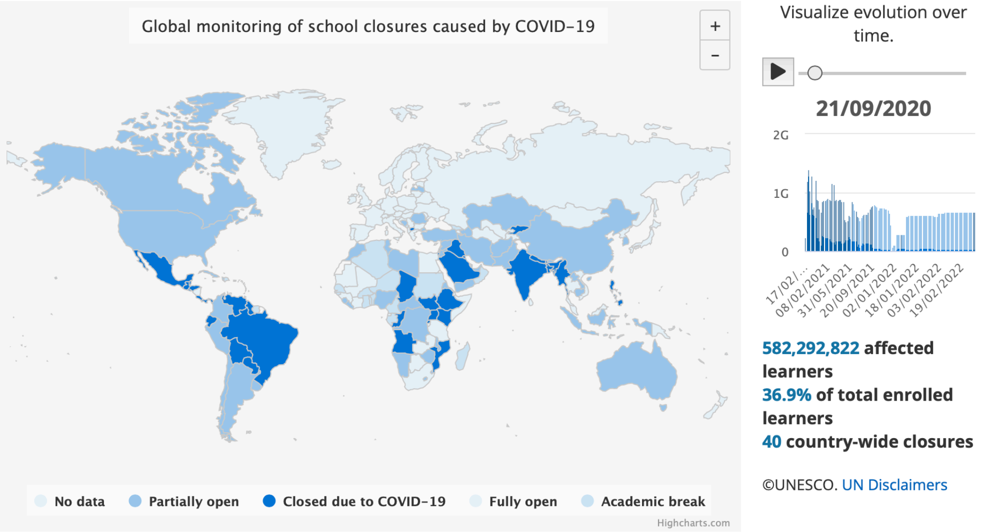

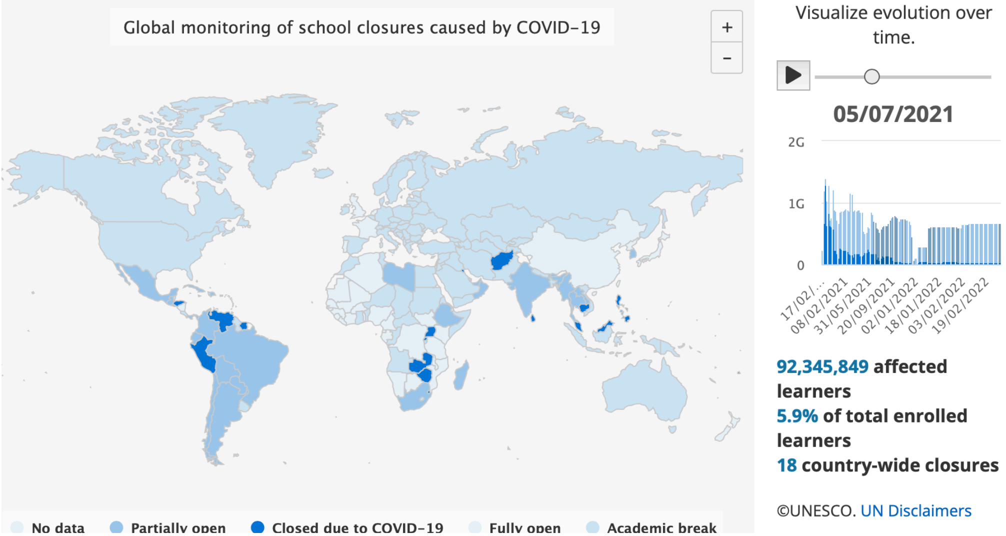

اس وقت، دنیا کی تقریباً 2/3
آبادی آلودہ ہوا کے ساتھ
سانس لے رہی ہے۔

ہمارا سیارہ گرم ہو رہا ہے۔
اس وقت
تقریباً 615 ملین لوگ
پانی کی کمی کا شکار ہیں.

اس وقت تقریباً 1 ارب لوگوں
کے پاس
کھانے کے لیے کافی غذا نہیں
ہے۔
جو کہ امریکہ کی آبادی سے
تقریباً تین گنا ہے۔

عالمی سرخی:

وبائی مرض سے پہلے، 258 ملین بچے اور نوجوان اسکولوں سے باہر تھے (یونیسکو، 2019)

اس کو کیسے شمار کیا جاتا ہے اس کی وضاحت:

یہ ڈیٹا یونیسکو کے ذریعہ ہر ملک میں سرکاری حکومتی ریکارڈ سے جمع کیا جاتا ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو 'اسکول سے باہر' سمجھا جاتا ہے اگر وہ کسی بھی اسکول سے تعلق نہیں رکھتے ہیں۔ ایک بار جب ان کے پاس ہر ملک کا ڈیٹا آجاتا ہے تو یونیسکو فیصد کے طور پر عالمی اوسط کا حساب لگا سکتا ہے۔ وہ تفرقات کا موازنہ کرنے کے لیے گروپ بھی بنا سکتے ہیں، مثال کے طور پر مختلف جغرافیائی خطوں یا کم، درمیانی اور زیادہ قومی آمدنی والے ممالک کے درمیان۔

وسیع تر سیاق و سباق:

تقریباً 258 ملین بچے اور نوجوان اسکولوں سے باہر ہیں۔ اس مجموعے میں پرائمری اسکول کی عمر کے 59 ملین، لوئر سیکنڈری اسکول کی عمر کے 62 ملین اور اپر سیکنڈری اسکول کی عمر کے 138 ملین بچے شامل ہیں(یونیسکو، 2019) ۔ یہ تعداد COVID بحران کے دوران نمایاں طور پر بڑھ گئی، لیکن اس کی بہت سی دوسری وجوہات ہیں۔ ان میں تنازعات، اسکولوں اور اساتذہ کے لیے فنڈز کی کمی، موسمیاتی تبدیلی اور شدید موسم، بچوں کا کام کرنا اور لڑکیوں کے ساتھ امتیازی سلوک شامل ہیں۔

ورلڈ بینک نے 10 سال کی عمر میں ایک سادہ متن کو پڑھنے اور سمجھنے میں بچے کی نا اہلی کو بیان کرنے کے لیے تعلیمی غربت ("Learning Poverty") کی اصطلاح بنائی۔ کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں، COVID-19 کی وجہ سے اسکولوں کی بندش نے 10 سال کے 70% بچوں کو ایک سادہ متن پڑھنے یا سمجھنے سے قاصر چھوڑ دیا ہے، جو فیصد وبائی مرض سے پہلے 53% تھی اور بڑھ گئی (عالمی بینک، یونیسکو اور یونیسیف، 2021) ۔

اسکول سے باہر طلباء کا فیصد

	2000	2010	2020
یونیسکو کے ادارہ شماریات کے علاقے			
دنیا	26.2%	19.1%	16.9%
عرب ریاستیں	27.9%	19.7%	16.6%
وسطی اور مشرقی یورپ	11.0%	8.0%	5.1%
وسطی ایشیا	10.5%	8.5%	4.7%
مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل	17.2%	10.1%	8.5%
لاطینی امریکہ اور کیریبین	11.8%	9.1%	8.5%
شمالی امریکہ اور مغربی یورپ	4.7%	3.3%	2.2%
جنوبی اور مغربی ایشیا	39.4%	27.7%	21.3%
سب صحارا افریقہ	46.9%	33.3%	31.7%
چھوٹے جزیرے کی ترقی پذیر ریاستیں	24.3%	17.7%	12.9%
ورلڈ بینک کے آمدنی گروپس			
کم آمدنی والے ممالک	53.2%	35.4%	33.6%
کم درمیانی آمدنی والے ممالک	35.1%	25.3%	20.5%
درمیانی آمدنی والے ممالک	26.6%	19.2%	16.2%
اعلی درمیانی آمدنی والے ممالک	14.4%	8.6%	7.9%
زیادہ آمدنی والے ممالک	5.6%	3.6%	2.4%

مکمل ڈیٹا سیٹ

- SDG 4.1.4 اسکول سے باہر کی شرح اسکول کی عمر اور جنس کے لحاظ سے (انتظامی ڈیٹا)
- CODAP

عالمی سرخی:

لڑکوں کے مقابلے لاکھوں مزید لڑکیوں کو اسکول جانے سے روکا جاتا ہے (یونیسکو،2020)

اس کو کیسے شمار کیا جاتا ہے اس کی وضاحت:

یونیسکو نے ہر ملک میں سکولوں سے باہر ہونے والے لڑکوں اور لڑکیوں کی فیصد کا ڈیٹا اکٹھا کیا ہے۔ اس کے بعد وہ ان لڑکوں اور لڑکیوں کی اوسط فیصد کا حساب لگا سکتے ہیں جو دنیا بھر میں اسکول سے باہر ہیں۔ وہ تفرقات کا موازنہ کرنے کے لیے گروپ بھی بنا سکتے ہیں، مثال کے طور پر مختلف جغرافیائی خطوں یا کم، درمیانی اور زیادہ قومی آمدنی والے ممالک کے درمیان۔

سیاق و سباق

لڑکوں کے مقابلے لڑکیوں کو اسکول جانے سے روکے جانے کا امکان زیادہ ہوتا ہے، خاص کر کم آمدنی والے ممالک میں اور غریب/دیہی پس منظر سے تعلق رکھنے والے۔ اگرچہ فیصد کا فرق کم ہو سکتا ہے، لیکن دنیا بھر میں کروڑوں لڑکیاں ہیں، لہٰذا ایک چھوٹی فیصد کا مطلب بھی لڑکوں کے مقابلے لاکھوں زیادہ لڑکیوں کا ہے جو تعلیم سے محروم ہیں۔

بہت سے اسباب ہیں جو لڑکیوں کو اسکول جانے سے روکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، غربت کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ لڑکیوں کا گھر میں رہنے یا کام پر جانے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ کم از کم 20 ممالک میں جہاں ڈیٹا دستیاب ہے، تقریباً کوئی غریب اور دیہی طالبات اپر سیکنڈری اسکول مکمل نہیں کرپاتی ہیں (گلوبل پارٹنر شپ فار ایجوکیشن، 2019) ۔

تنازعات سے متاثرہ ممالک میں لڑکوں کے مقابلے لڑکیوں کے سکول نہ جانے کے امکانات 2.5 گنا زیادہ ہیں(یونیسیف،2017) ۔ اگر لڑکیاں اسکول جاتی ہیں تو انہیں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ سکول لڑکوں کے مقابلے لڑکیوں کے لیے کم محفوظ ہو سکتے ہیں اور کچھ لڑکیوں کو کم عمری میں شادی پر مجبور کر کے سکول سے نکال دیا جاتا ہے۔

تاہم، اس میں بڑی پیش رفت ہوئی ہے۔ جیسا کہ آپ اعداد و شمار سے دیکھ سکتے ہیں، سکول نہ جانے والی لڑکیوں کی شرح میں کمی آئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لاکھوں مزید لڑکیاں اسکول جا رہی ہیں اور ہم ماضی کے مقابلے برابری کے قریب ہیں۔ یہ بھی واضح رہے کہ کچھ خطوں میں لڑکے لڑکیوں کے مقابلے میں قدرے نقصان میں ہیں۔

ان لڑکوں اور لڑکیوں کا فیصد جو سکول میں داخل نہیں ہیں۔

	2000 مرد	2000 خواتین	2010 مرد	2010 خواتین	2020 مرد	2020 خواتین
یونیسکو کے ادارہ شماریات کے علاقے						
دنیا	23.4%	29.2%	18.4%	19.9%	16.7%	17.2%
عرب ریاستیں	23.6%	32.4%	17.4%	22.0%	15.0%	18.3%
وسطی اور مشرقی یورپ	10.2%	11.8%	7.8%	8.3%	5.0%	5.1%
وسطی ایشیا	10.1%	10.9%	7.9%	9.1%	4.5%	5.0%
مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل	16.1%	18.3%	10.4%	9.8%	9.4%	7.4%
لاطینی امریکہ اور کیریبین	11.8%	11.8%	9.8%	8.5%	9.2%	7.8%
شمالی امریکہ اور مغربی یورپ	4.8%	4.6%	3.5%	3.0%	2.2%	2.1%
جنوبی اور مغربی ایشیا	33.7%	45.6%	27.0%	28.5%	21.7%	21.0%
سب صحارا افریقہ	42.6%	51.4%	30.2%	36.4%	29.6%	33.9%
چھوٹے جزیرے کی ترقی پذیر ریاستیں	22.9%	25.7%	16.6%	18.8%	12.8%	13.1%
ورلڈ بینک کے آمدنی گروپس						
کم آمدنی والے ممالک	46.7%	59.8%	31.2%	39.7%	30.6%	36.5%
کم درمیانی آمدنی والے ممالک	31.1%	39.5%	24.6%	26.1%	20.5%	20.5%
درمیانی آمدنی والے ممالک	23.8%	29.6%	18.8%	19.6%	16.4%	15.9%
اعلی درمیانی آمدنی والے ممالک	13.3%	15.6%	8.9%	8.4%	8.7%	7.0%
زیادہ آمدنی والے ممالک	5.8%	5.5%	3.9%	3.4%	2.5%	2.3%

مکمل ڈیٹا سیٹ

- SDG 4.1.4 اسکول سے باہر کی شرح اسکول کی عمر اور جنس کے لحاظ سے (انتظامی ڈیٹا)
- CODAP

عالمی سرخی:

عالمی اعداد و شمار: دنیا کے دو تہائی بچوں کے گھر میں انٹرنیٹ نہیں ہے (یونیسیف اور آئی ٹی یو، 2020)

اس کو کیسے شمار کیا جاتا ہے اس کی وضاحت:

یہ جاننے کے لیے، محققین نے دنیا بھرکے کئی ممالک میں گھرانوں کا قومی سروے کیا۔ وہ یہ جاننا چاہتے تھے کہ وبائی مرض کے دوران کتنے بچے گھر سے سیکھنے کے قابل تھے، اس لیے انھوں نے ان کو شامل نہیں کیا جن کے پاس موبائل نیٹ ورک کنکشن تھے کیونکہ ایسا کرنا روزانہ اسکول کے کام کے لیے ناقابل اعتبار ہوتا۔

وسیع تر سیاق و سباق

انٹرنیٹ جدید دنیا میں معلومات اور سیکھنے کا ایک اہم ذریعہ ہے، اور یہ COVID-19 کے دوران اور بھی اہم ہو گیا جب سیکھنا آن لائن ہوا۔ لیکن دنیا کے دو تہائی سکول جانے کی عمر والے بچوں – یا 3 سے 17 سال کی عمر کے 1.3 بلین بچوں – کے گھروں میں انٹرنیٹ کنکشن نہیں ہے۔ (ITU اور UNICEF)

ہر عمر کے 2.9 بلین لوگ – یا دنیا کی 37% آبادی – نے کبھی بھی انٹرنیٹ استعمال نہیں کیا، اور ان میں سے 96% ترقی پذیر ممالک میں رہتے ہیں۔ (ITU) ایسے انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں میں سے بھی، لاکھوں کروڑوں لوگ کبھی کبھار ہی آن لائن ہو سکتے ہیں، مشترکہ آلات کا استعمال کرتے ہوئے یا انہیں کنکشن کی کم رفتار کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ان کے انٹرنیٹ کے استعمال میں رکاوٹ ہے۔

گھر پر انٹرنیٹ تک رسائی والے گھرانوں کا فیصد

	2005	2012	2020
علاقے کے لحاظ سے گروپ بندی			
افریقہ	1.8%	8.6%	22.7%
امریکہ	34.4%	52.1%	75.9%
عرب ریاستیں	10.5%	34.0%	62.4%
ایشیا پیسیفک	12.3%	30.9%	64.1%
مشرقی یورپ اور ایشیا (CIS)	14.4%	54.3%	81.7%
یورپ	39.0%	70.5%	87.6%
اقتصادی ترقی کی سطح کے لحاظ سے گروپ بندی			
دنیا	19.6%	39.2%	65.7%
ترقی یافتہ	44.9%	73.1%	87.8%
ترقی پذیر	9.0%	26.7%	57.8%
کم ترقی یافتہ ممالک	0.6%	5.4%	22.0%
خشکی سے گھرے ترقی پذیر ممالک	2.3%	13.6%	31.0%
چھوٹے جزیرے کی ترقی پذیر ریاستیں	دستیاب نہیں ہے	دستیاب نہیں ہے	48.4%

مکمل ڈیٹا سیٹ

- https://www.itu.int/en/ITU-D/Statistics/Pages/stat/default.aspx
- CODAP

عالمی اہداف کا گرڈ

THE GLOBAL GOALS
For Sustainable Development